اپار شکتی — سمتا

اوم برہم ستیم

شلوک محلہ ۹

بانی گورو تیغ بہادر صاحب (اردو)

(بھاوارتھ سہت)

از

بخشی نرسنگداس لو ڈیرہ ددن نواسی

جس کو

سنگت سمتا دے نے جن ہت ارتھ چھپوا کر تقسیم کیا

ملنے کا پتہ: سمتا یوگ آشرم نرائنہ نئی دہلی ۲۸

پہلی بار ۱۰۰۰ ایک ہزار - قیمت 50 پیسے

شلوک محلہ ۹ ۔ بانی گورو تیغ بہادر صاحب (بھاو ارتھ سہت)

(۱) گن گوبند گایو نہیں ۔ جنم اکارتھ کین
کہو نانک ہری بھج منا ۔ جیہ بدھ جل کو مین

(۲) بکھین سیوں کاہے رچیو نمکھ نہ ہوئے اداس
کہو نانک بھج ہری منا ۔ پرے نہ جم کی پھاس

(۳) ترنا پو یوں ہی گیو ۔ لیو جرا تن جیت !
کہو نانک بھج ہری منا ۔ اودھ جات ہے بیت

(۴) بردھ بھیو سوجھے نہیں کال پوہنچو آن !
کہو نانک نر باورے ۔ کیوں نہ بھجے بھگوان

(بھاو ارتھ) دیر اگیہ مورتی گورو تیغ بہادر جی کی یہ بانی بڑی پاون ۔ امرت پورن اور مست شکتی پردان کرنیوالی ہے ۔ وہ ندرا میں سیت پرانی کو جگانے کیلئے ایک زبردست پکار ہے ۔ وہ یہ کسی دوسرے کو نہیں کہہ رہے ۔ اپنے ہی نج من کو سمبودھن کرتے ہیں اور بار بار یہی کہتے ہیں کہ رے من ہری بھجن کرو ۔ بھائی وچار کرو کہ تم اس سنسار میں منش شریر دھارن کرکے کیسے آئے ہو ۔ کیا اپنے آپ آئے ہو ۔ یا کسی کے بھیجے ہوئے آئے ہو ۔ یدی اپنی اچھا سے آئے ہو تو آپ کو پتہ ہوگا کہ کس کام کے لئے آئے تھے اور اگر تم کو اس کا پتہ نہیں تو سنو بھیا ۔ یہ دنیا ایک مسافر خانہ ہے ۔ نہیں نہیں قید خانہ ہے اپنی مرضی سے کوئی نہیں آتا ۔ پرماتما کے حکم سے منش اپنے نیک بد کرموں کا پھل بھوگنے کیلئے بھیجا جاتا ہے اور پھر اس کو یہاں سے واپس بھی جانا ہوتا ہے لیکن واپسی

کی کوئی تاریخ مقرر نہیں۔ آداگون میں پڑا منش بار بار جنم گرہن کرتا ہے
اور خرتو کو پراپت ہوتا ہے جس سے دکھ اور سنتاپ سہن کرنے پڑتے ہیں۔
منش جنم کا لکشیہ یہ ہے کہ یہاں پرشارتھ کر کے ہم آداگون سے خلاصی
پا جائیں اسی کو موکش اور نروان کہتے ہیں اس لئے جیون کا لکشن دھرم شاستر
مکتی بتلاتے ہیں گورو صاحب کہتے ہیں نہ تو تم نے پرماتما کے گنانواد ہی گائن
کئے نہ ہی پرماتما پرم پتا کو ہی تم نے کبھی یاد کیا ہے اور موہ مایا کے چکر میں
پڑ کر تم نے جنم ہی ویرتھ ناش کر دیا ہے اے من جس پرکار مچھلی سدا جل کو
بھجتی ہے اور جل کے بنا رہ نہیں سکتی۔ مرجاتی ہے تو بھی اسی پرکار نت ہری کو
بھج یاد کر مجھے معلوم ہونا چاہئیے کہ تو پربھو کا ہی ایک انش ہے پرماتما رُوپی
ساگر کی ایک لہر ہے اس لئے اپنے سروپ کو یاد کر۔ پرماد نہ کر۔ سروپ پرماد
کے کارن ہی تو آداگون میں پھنس گیا ہے

یہاں آ کر تو دشئے واسناؤں اور بھوگوں میں غلطاں ہو گیا یہ شریر
اور بھوگ سب ناشوان ہیں تو ان میں کیوں مگن ہو کر خوشی منا رہا ہے۔ کیا تجھے
موت یاد نہیں آتی۔ سب کچھ یہاں ہی رہ جائیگا اس وقت رونے اور پچھتانے
سے کچھ نہیں بنے گا تو ابھی سے اداسین ورتی گرہن کر اور پرماتما کا بھجن کر۔
تاکہ تم دو لتوں سے تیرا واسطہ نہ پڑے۔

پچھلی میرے تیری جوانی بیت گئی۔ اب شریر جرجر ہو گیا بوڑھا ہوا ہے اب
پتہ نہیں کس وقت پران پکھیرو اُڑ جائیں اور سب مال دھن یہاں ہی رہ جائیگا
عمر کا خاتمہ نزدیک ہے۔ بال سفید ہو گئے ہیں اس لئے اُچت ہے کہ پرماتما کا نام سمرن
کر کے اپنا جیون سپھل کر لو۔ اور ہنسی خوشی پرم پتا پرماتما کے پاس لوٹو۔
بردھ شریر کو کال یکدم گراس کر لیتا ہے کوئی چیتاونی یا نوٹس نہیں

دیتا ہے۔ آدمی حیران پشیمان ہوتا رہتا ہے۔ پرنتو اس وقت کچھ نہیں بنتا گورو صاحب کہتے ہیں اے مورکھ منش تو پرماتما کا بھجن کیوں نہیں کرتا بھجن کر اور اور مکت ہو جا۔ اوم

آئی

بانی گورو تیغ بہادر صاحب (مع ویاکھیا)

شلوک محلہ ۹

(5) دھن دارا سمپت سکل جن اپنی کر مان
ان میں کچھ سنگی نہیں نانک سانچی جان

(6) پتت ادھارن بھے ہرن ہری اناتھ کے ناتھ
کہو نانک تیہہ جانیئے سدا بسیت تم ساتھ

(7) تن دھن جیہہ تو کو دیئو تاں سو نیہہ نہ کین
کہو نانک نر باورے اب کیوں ڈولت دین

(8) تن دھن سمپے سکھ دیئو ار جے نیکے دھام
کہو نانک سن رے منا۔ سمرت کلہے نہ رام

(بھاو ارتھ)

گورو صاحب فرماتے ہیں ہے اگیانی سنساری جیو جس دھن سمپتی اور مال ملکیت کو تم اپنا مان بیٹھے ہو اور جس کلتر پریواری جنوں میں موہ ممتا کا بندھن اتنی کر کے ان کو اپنا مان رہے ہو کبھی آپ نے وچار کیا ہے کہ اس جیون میں مرتو سب کا ناش کرتی ہے ہر روز کتنے پرانی شریر تیاگ جاتے ہیں اور ان کا شریر بھی یہاں رہ جاتا ہے سامان اور پتر کلتر کی بات ہی کیا ہے وہ کہاں گیا پتہ نہیں اور شمشان میں شریر چتا کی آگ میں منٹوں میں جل کر راکھ ہو جاتا ہے کیا کوئی چیز کسی کے ساتھ جا سکتی ہے

سکتے ہیں۔ اسے بالکل سچ جانو تمہارے ساتھ کچھ بھی نہیں جائے گا ان سے موہ ممتا دور کرو اور ویراگ دھارن کرو۔

میرے بھائی نشچے سمجھو کہ پرماتما کا نام مہان رشیوں نے ہری (ہرنے والا) اسی لئے رکھا ہے کہ وہ جیووں کے دکھ بھئے کا ہرن کرتا ہے۔ پتت جیووں کا ادھار اور کلیان کرتا ہے اور جو اناتھ یتیم بے آسرا ہیں ان کا وہ سوامی ناتھ اور آشرا ہوتا ہے وہ ہری دیو سدا تمہارے ساتھ تمہارے ہردیہ میں نواس کرتا ہے۔ ایسا جان لو۔ وہ کہیں دور نہیں وہ تمہاری آنکھوں سے دیکھتا ہے تمہاری زبان سے بولتا ہے اور تمہارے کانوں سے سنتا ہے وہی پربھو تمہارے اسی شریر کے اندر کرپا کر رہا ہے وہ سدا تمہارے انگ سنگ ہے۔ ایسا نشچے دھارن کرو اگر اسی پرکار کا نشچے ہو جائے پھر تم سے پاپ کرم نہیں ہوں گے تم جھوٹ نہیں بول سکو گے کم نہیں تولو گے۔ کسی کو کبھی دھوکہ نہیں دو گے کیونکہ تمہیں پتہ ہے اندر سے میرا مالک دیکھ رہا ہے اور اسی مالک کی خوشی کے لئے پھر تم دوسرے جیووں کی سیوا کرو گے۔ اہنکار تیاگ کر کے شرما بھاو سے پراوپکار میں لگے رہو گے اور اسی پرکار کا ابھیاس پری پکو ہو جانے پر وہ پریم پیارے پرماتما تم کو ساکشات ہردیہ مندر میں درشن دیگا اور پھر باہر بھی سارے جیووں میں اس کو انوبھو کرو گے۔

آج تک ایسے کرپا ندھان دیا ساگر پرماتما کے ساتھ آپنے پریم کا رشتہ نہیں جوڑا۔ جس پرم پتا نے آپکو شریر دیا۔ اور ہر دم اسی شریر کی رکشا کرتا ہے۔ جب دانت نہ تھے تو ماتا کا امرت دودھ دیا اور جب دانت ہوئے انیک پرکار کے کھادیہ پدارتھ دئے اور ساتھ گھر بار دھن دھانیہ بھی دیا۔ ساری آیو بیت گئی تم نے اسی ہری کا کبھی نام نہیں لیا اس کا دھنیہ واد نہیں کیا۔ اب مرتیو کال سمے آیا ہے تو یہاں سے جا رہا ہے اور اپنے کو دین ناچیز پاتا ہے۔ تن دھن تیری کوئی سہائتا نہیں

کر سکتے۔ اور نہ پتر استری بھائی بندہی کچھ کر سکتے ہیں اے مورکھ مانو اب
کیوں ڈول رہا ہے۔ پریشان ہونے سے اب کیا فائدہ ہے۔ جیون میں ہی تمہیں
اچت تھا کہ اس پرماتما کو یاد کرتے اسی کا آشرہ گرہن کرتے اور آج جاتے
وقت دکھی نہ ہوتے بلکہ پرسنتا پوروک یہاں سے اپنے نج گھر پتا کے پاس
ہنسی خوشی سے جاتے اور پرم پتا بھی آپ سے مل کر پرسن ہوتا اور اپنے پرم دھام
ارتھات سروپ کے اندر آپ کو پرویش کراتا۔ پرنتو کھید ہے کہ ہم مایا کے دوانے
متھیا سنسار کے متھیا پدارتھوں کے موہ میں ایسے پھنس جاتے ہیں کہ لوک پرلوک
اور پرماتما سب بھول جاتے ہیں۔ ہے ست سنگ پریمی پرشو اب بھی سمے ہے موہ
کی نیند سے جاگ جاؤ اور اسی رام کا سمرن کرو رام سے پیار کا سمبندھ بناؤ رام کو اپنے
ہردے دیش میں دیکھنے کا یتن کرو جس رام نے ہم کو سب کچھ دیا۔ تن دھن دھام۔ بال
بچے۔ مکان مان بڑائی۔ یہ سب اسی کی مہما ہے۔ پرنتو ہم نے اہنکار وش ان کو اپنی
کمائی مان لیا اور دینے والے سچے مالک کو بیچ میں سے ہٹا دیا۔ بھائی ذرا سوچو جب
آئے تھے خالی ہاتھ آئے تھے اور جب جاؤ گے تو خالی ہاتھ جاؤ گے جو ملا یہاں ہی ملا
اور یہاں ہی رہ جائے گا اسطرح ان پر ہمارا کیا ادھیکار ہے نہ یہ تو ہماری ہیں نہ
ہم ان کے ہیں اس لئے اس مالک کو یاد کرو اور نیک کام کرو۔ اوم تت ست +

سلوک محلہ ۹ بابا گورو تیغ بہادر صاحب جی اور

بھاوارتھ سہت

(۹) سب سکھ داتا رام ہے۔ دوسر ناہن کوئے
کہو نانک سن رے منا تیہ سمرت گت ہوئے

(۱۰) جیہ سمرت گت پائیے تیہ بھج رے تے میت
کہو نانک سن رے منا۔ اودھ گھٹت ہے نیت

(۱۱) پانچ تت کو تن رچیو۔ جاتو چتر سجان!
(۱۲) جیہہ تے اپجیو تا لگا۔ لین تاہی میں مان

(۱۳) گھٹ گھٹ میں ہر جو بسے سنتن کہی پکار
کہو نانک تیہ بھج نا۔ بھو ندھ اترے پار

(بھاوارتھ) گورو صاحب فرماتے ہیں سنسار میں کہیں کسی وستو میں بھی سکھ نہیں ہے سکھ کا ساگر سکھ کا بھنڈار اور سکھوں کا دینے والا ایک رام یعنی پرماتما ہے۔ پرماتما کے علاوہ باقی ساری وستوئیں ناشوان ہیں اور دکھدائی ہیں اسی لئے اے میرے من پرمانند سروپ رام کا سمرن کرو۔ جس کے سمرن سے سدگتی پراپت ہوگی۔ سدگتی کیا ہے جو پرماتما کے یاد کرنے سے ملتی ہے ست نام پرماتما کا ہے گتی چال کو کہتے ہیں ارتھات پرماتم پراپتی ہی سدگتی ہے اور یہ پرماتما کے ست نام سمرن بھجن سے پراپت ہو سکتی ہے اور اسی سے سچا سکھ بھی ملتا ہے

جس کے نام سمرن کرنے سے سدگتی ملتی ہے۔ پھر ہے متر اسی کا بھجن کرو اسی کو یاد کرو اسی کا من سے دھیان کرو۔ اور جلدی سے جلدی پرماتما کی پراپتی کر لو کیونکہ جیون کا کوئی بھروسہ نہیں کس وقت پران پکھیرو اڑ جائیگا۔ ایک ایک پل عمر کم ہوتی جا رہی ہے۔ مرتیو آنے سے پور دہی یہ کام کر لینا چاہئے کیوں کہ پھر اسوقت کوئی مہلت یا رعائت نہیں ملے گی سہ

سواسی سواس ہر نام جپ ورتھا سواس مت کھوئے
کیا جانے جو انت کا یہی سواسی مت ہوئے

اے سجن پرشو۔ اسی بات کو بھلی پرکار سمجھو کہ یہ شریر پانچ مہا بھوتوں کا رچا ہوا ہے۔ آکاش۔ وائیو۔ اگنی۔ جل اور پرتھوی یہ پانچ تتو ہیں اور انھوں نے

اس شریر کی رچنا کی ہے یہ سدا ستھر نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ پرکرتی کا نیم ہے جو وستو جہاں سے اتپن ہوتی ہے آخرکار اسی میں لین ہو جاتی ہے یہ شریر بھی ناش ہو کر بھوتوں میں لین ہو جائیگا

۶ ماٹی میں ماٹی ملی۔ ملی پون سے پون
میں تو ہے پوچھوں پنڈتا۔ دو میں موا کون

جب یہ حال ہے جانا ضروری ہے تو جس کام کے لیئے آئے ہو وہ کام جلدی سے جلدی کر کے فارغ ہو جاؤ۔

سنتوں اور مہا پرشوں نے یگ یگ میں یہ پکار کی ہے کہ پرم پتا پرماتما گھٹ گھٹ میں نواس کرتا ہے ہمارے اور آپ کے ہردہ میں براجمان ہے اسی لئے اسی گھٹ کے بھیتر ہی اس کی کھوج کرنی چاہیئے اور اس کو پریم پریت سے یاد کرنا چاہیئے۔ ہے من اس پربھو کا بھجن کر دتا کہ تم بھو ساگر سے پار اتارا ہو جائے۔ اگر بھجن نہیں کرو گے۔ سنسار کے موہ میں پھنس کر واسنا کو دھارن کرو گے۔ تو آواگون کے چکر میں بار بار شریر دھارن کرنا ہو گا اور شریر یاترا میں سوائے دکھ کے کیا رکھا ہے۔ جنم میں دکھ ہے اور مرن میں بھی دکھ ہے اور یہ جیون بھی سارا دکھ مے ہے۔ اسی دکھ سے خلاصی پانے کے لیئے رام کا بھجن کرو

بقول مہاتما منگت رام جی ۵
گیان سروپ کھوجن کرو مل سنگو ر ایدلش
منگت آتم رس رنے۔ مٹ جائیں سکل کلیش

خرج

بانی گوروتیغ بہادر صاحب شلوک محلہ ۹

بھاوارتھ سہت

(13) سکھ دکھ جیہ پرسے نہیں لوبھ موہ ابھیمان
کہو نانک سن رے منا سو مورت بھگوان

(14) اُستت نندا ناہیں جہ۔ کنچن لوہ سمان
کہو نانک سن رے منا۔ مکت تاہی تے جان

(15) ہرکھ سوگ جاکے نہیں۔ بیری میت سمان!
کہو نانک سن رے منا۔ مکت تاہی تے جان

(16) بھے کاہو کو دیت نہیں۔ نہیں بھے مانت آن
کہو نانک سن رے منا۔ گیانی تاہے بکھان

(17) جیہ بکھیا سگلی تجی۔ لیؤ بھیکھ ویراگ!
کہو نانک سن رے منا۔ تیہ نر ماتھے بھاگ

(بھاوارتھ) ان دوہوں میں گورو مہاراج نے مکت گیان وان پرشوں کے کچھ لکشن بتلائے ہیں۔ اپنے من کو سمبودھن کر کے کہتے ہیں اے من سنو جن کو دکھ سکھ سپرش نہیں کرسکتے ارتھات وہ دکھ سے دکھی اور سکھ سے سکھی نہیں ہوتے اور جن میں دیہہ ابھیمان بھی نہیں ہے جو لوبھ وکار سے رہت ہیں اور پیچھا لابھ سنتشٹ رہتے ہیں اور موہ ممتا کا بھی جنھوں نے ناش کر دیا ہے۔ ایسے پرش دیکھنے میں

مالغ ہیں۔ واسطے میں مالغ شریر میں وہ سویم بھگوان ہیں۔ وہ ساکشات برہم سروپ ہیں

جن پرشوں میں نہ تو استتی اور نہ نندا ہی ہے ارتھات وہ کسی کی استتی یا نندا نہیں کرتے اور لوبھ رہت سنتوشی ہونے سے جن کے چت میں سونا اور لوہا برابر ہیں۔ جو آتم رت آتم ترپت اور آتم کام ہیں۔ ایسے مہا پرش جیون مکت ہیں جن پرشوں کے من میں نہ کسی وستو سے راگ ہے نہ دویش ہے اور ان کو نہ آنے کی خوشی ہے نہ گئے کا غم ہے ارتھات جو ہرش اور شوک سے رہت ہیں جن کا نہ کوئی ویری ہے نہ میت ہے سب ایک سمان پرماتم روپ ہیں جیسا گورو صاحب نے کہا تھا نہ کوئی ویری نا ہی بیگانہ سکل سنگ ہم کو بن آئی جن کے سب اپنے ہیں ویری یا غیر کوئی ہے نہیں ایسے پرش موکش اور نروان پد کو پراپت ہوئے ہیں۔

جو مہاتما کسی دوسرے پرانی کو بھے نہیں دکھلاتے اور نہ خود کسی سے بھے مانتے ہیں۔ بھے دوسرے سے ہوتا ہے۔ جہاں دویت بھاونا موجود ہے وہاں بھے بھی رہتا ہے۔ ادویت میں بھے کا کوئی استھان نہیں گیانی پرش چونکہ ادویت تو پرم برہم میں سھت ہوتا ہے اس لئے اس کو نہ تو خود کسی سے بھے ہوتا ہے اور نہ کسی کو بھے دیتا ہے۔ یہ برہم گیانی کا لکشن ہے وہ ابھے پد میں سھت ہے۔

جنھوں نے وویک اور وچار کے آدھار پر ویراگ کو جیو

میں دھارن کیا ہے اور اوبرام چت ہو کر وشے واسناؤں کا
پورن تیاگ کر دیا ہے گورو صاحب کہتے ہیں وہ بڑے بھاگیہ شالی
جیو ہیں کیونکہ ایسے پرش ست سنگ اور ست گورو کرپا دوارا اتم
جگیاسو پدوی پراپت کر کے سادھن میں لگ جائیں گے۔ اور جلدی
ہی برہم پد پائیں گے اور جیون مکت ہو کر وچریں گے جو کہ مانش
چولا دھارن کرنے کا لکشیہ ہے اسی میں جیون کی سپھلتا ہے۔

پرماتما سب کو سمتی اور شکتی دیویں ادم سے
مانش تن کو پائے کے ست مارگ گیان وچار
منگت سمتا شانتی نت کھوج پرم سکھ سنسار

آتی

بانی گورو تیغ بہادر صاحب — شلوک محلہ ۹
بھاوارتھ سہت

(۱۸) جیہہ مایا ممتا تجی سب تے بھیو اداس
کہو نانک سن رے منا تیہہ گھٹ برہم نواس

(۱۹) جیہہ پرانی ہومے تجی کرتا رام پچھان
کہو نانک سہہ وہ مکت نر ایہہ من ساچی مان

(۲۰) بھے ناسن۔ درمت ہرن کل میں ہر کو نام
لیس دن جو نانک بھجے سپھل ہوئے تیہہ کام

(۲۱) جیہا گن گوبند بھجو کرن سنو ہری نام
کہو نانک سن رے منا پرے نہ جم کے دھام

(۲۲) جو پرانی ممتا تجے لوبھ موہ اہنکار
کہو نانک آپن ترے اورن لیت اُدھار

(بھاوارتھ) جن مہاپرشوں کو ووِیک کا پرکاش مل گیا جس سے ست اور اَست کا گیان پراپت کرکے وہ ست پرائن ہو گئے اور اَست سنسار سے ویراگ وان ہو گئے۔ اب ان کو نہ تو شریر میں اہنگتا ہے ارتھات دیہہ کے ابھیمان سے رہت ہیں اور شریر سمیت سنسار کے کسی پدارتھ میں ان کو ممتا بھی نہیں رہی۔ اس پرکار اہنگتا اور ممتا سے رہت ہو کر اور اپنے ست پرائن جیون نے مایا کا پورن تیاگ کر دیا ہے اور اداس ورتی نے جیون یاپن کرتے ہیں گورو صاحب کہتے ہیں ایسے پرش کے گھٹ میں برہم کا نواس ہے جس پرانی نے دیہہ ابھیمان کا تیاگ کر دیا ہے اور پرماتما رام کو کرن کراون ہار رستا پہچان لیا ہے اپنے کو اکرتا ابھوگتا دیکھتا ہے اور سنسار میں سب کچھ پرماتما کے حکم سے ہوتا ہوا جانتا ہے ایسا منش مکت ہے۔ ہے من یہ بات سچی ہے۔ جپ جی میں جیسے آیا ہے

حکمے اندر سب کو باہر حکم نہ کو
نانک حکمی جے بجھے ہو مے کہے نہ کو

یہ جیون مکت منش کے لکشن ہیں
پرماتما کے ست نام کی مہما بتلاتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ کل یگ میں ست نام منش کا بھے ناش کرنے والا اور درمتی کا ہرن کرنے والا ہے۔ یعنی نام جپ کرنے والا نربھے ہو جاتا ہے۔ نام کا

آسرا لے کر اس کو اندر پربھو کی شکتی سے بل مل جاتا ہے۔ پربھو وشواس سے وہ نشچنت ہو جاتا ہے اس کا انتہ کرن (بدھی) شدھ ہو جاتا ہے ملین سوبھاؤ کا تیاگ ہو جاتا ہے اور اسی میں اتم سوبھاؤ آ جاتے ہیں جو دن رات نام کا جپ کرتے ہیں۔ ان کے سارے کام سپھل ہوتے ہیں ان کا جیون کرتارتھ ہو جاتا ہے

اے میری جیبھا۔ تم پربھو کے گن انواد گاؤ اور میرے کان سدا پربھو کا نام شرون کریں۔ گورو مہاراج کہتے ہیں۔ اس پرکار نام کا آشرہ گرہن کرنے سے یم کے دھام نہیں جانا پڑیگا ارتھات آواگون کے چکر سے چھوٹ جاؤ گے۔

اس سنسار میں جو منش لوبھ، موہ ممتا اور اہنکار کا تیاگ کرے گا وہ آپ بھی بھو ساگر سے تر جائے گا اور دوسروں کا بھی اُدھار کر سکے گا۔ جیوتنس کے روگ کا مول کارن سروپ پرماد اور دیہہ ابھیمان ہے۔ سارے پاپ سنتاپ دیہہ ابھیمان سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور دیہہ ابھیمان یا اہنکار کیول سروپ کے گیان سے دور ہوتا ہے۔ جس کو آتما کا گیان ہو جاتا ہے ان کا اگیان دور ہو کر دیہہ ابھیمان ناش ہو جاتا ہے جس سے نہ موہ رہتا ہے نہ ممتا کے لئے کوئی آشرہ رہ جاتا ہے اور کامنا اور لوبھ اپنے آپ ہی شانت ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ایسا پرش مکت ہوتا ہے اور دوسروں کو موکش دلا سکتا ہے۔

ॐ

بانی گورو تیغ بہادر صاحب شلوک محلہ ۹ (بھاؤارتھ سہت)

(۲۳) جیون سُپنا اور پیکھنا ایسے جگ کو جان
اِنہہ میں کچھ ساچو نہیں۔ نانک بن بھگوان

(۲۴) نسدن مایا کارنے۔ پرانی ڈولت نیت
کوٹن میں نانک کوؤ۔ نارائن جہیں چیت

(۲۵) جیسے جل تے بُدبُدا اپجے بنسے نیت
جگ رچنا تیسے رچی۔ کہے نانک سن میت

(۲۶) پرانی کچھو نہ چیتئی۔ مدھ مایا کے اندھ
کہو نانک بن ہری بھجن پرت تاہیں جم پھند

(۲۷) جو سکھ کو چاہے سدا سرن رام کی لے
کہو نانک سُن رے منا۔ دُرلبھ مانکھ دیہہ

(بھاوارتھ) گورو مہاراج کہتے ہیں یہ جگت سچا پرتیت ہوتا ہے پر اس میں لیشک ماتر بھی ست نہیں ہے۔ کیول ایک پرماتما ہی سچا ہے باقی سب کوڑ دکوڑ ہے۔ اسی کا درشٹانت سوپن کی سرشٹی ہے۔ جس پرکار سوپن اوستھا میں اُن ایکی سرشٹی بھاس آتی ہے۔ ست پرتیت ہوتی ہے پرنتو اسنت ہے۔ جاگ آنے پر متھیا نشچے ہو جاتی ہے۔ اسی پرکار جگت پرگھ کال کا سوپن ہے۔ جن پرشوں کو سنسار کو سوپن وت

جاننا چاہئے۔

اس سنسار میں سب پرانی مایا کے چکر میں گرست ہو کر آواگون میں بھٹک رہے ہیں۔ اہنگتا اور ممتا کے کارن جیو بندھن میں پڑا رہتا ہے۔ اور سدا اشانت رہتا ہے۔ گورو صاحب کہتے ہیں کروڑوں میں کوئی ایک جو ایسا ہوگا جس کے چت میں نارائن کا پریم جاگرت ہو۔ وہ موہ مایا سے آزاد ہو گیا ہوگا۔ پرش جب تک مایا سے پریم کرتا ہے اس وقت تک پرماتما سے پریم نہیں ہو سکتا سروپ کا پرمادیا اگیان ہی مایا ہے۔ اگر ہم پرشارتھ کر کے سروپ گیان پراپت کر لیں۔ پھر مایا اپنے آپ لین ہو جاتی ہے۔ اور پرش سروپ سخقت ہو کر شانتی لابھ کرتا ہے۔

سنسار کی رچنا کے بارے میں کہتے ہیں کہ جس پرکار سمندر کے جل سے ترنگ لہریں اور بدبدے اتپن ہو کر اس میں لین ہوتے رہتے ہیں اسی پرکار یہ جگت منومے کلپت اور است ہے۔ جس پرکار پانی میں لہر ترنگ اور بدبدے نام ماتر ہیں واستو میں جل ہی ست ہے اسی پرکار پرماتما ست ہے۔ اور جگت کے پدارتھوں میں نام روپ کی کلپنا است اور متھیا ہے۔ پرمادی اور اگیانی کو سنسار ست دکھائی دیتا ہے اور گیانی کو یہی کرتار اور برہم روپ دکھائی دیتا ہے۔ برہم میں جگت کیول نام ماتر ہے۔ "برہم ستیم جگت متھیا" برہم ست ہے جگت متھیا ہے۔

موہ مایا کے چکر میں پھنس کر پرانی متر دوشٹی سے کچھ نہیں

دیکھ سکتا۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آتا. وہ سنسار کو اور پدارتھوں کو ست ماننے لگتا ہے۔ اور آیو پرینت انھیں کے بھوگ میں لگا رہتا ہے۔ اس کو موت یاد ہی نہیں آتی۔ جب انت سمے موت کا پھندا آ کر پڑتا ہے۔ تب روتا ہے چلاتا ہے۔ جو اس منش جنم میں پرماتما کا بھجن نہیں کرتے وہ آداگون کے چکر میں پھرتے ہیں اور بار بار انیک جونیوں میں جنم گرہن کرتے ہیں اور دکھ اٹھاتے ہیں۔

جو سکھ نت سکھ پرم آنند چاہتے ہیں انھیں پربھو رام کی شرن گرہن کرنی چاہئے۔ رام ہی نت سکھ کے سردیتے ہیں انھیں کی پراپتی سکھ کی پراپتی ہے۔ اور پھر یہ بھی قابل غور ہے کہ منش جنم میں ہی پربھو پراپتی ہو سکتی ہے اور کسی شریر میں یہ کام نہیں ہو سکتا۔ اس واسطے یہ جنم بڑا دُرلبھ اور انمول ہے اس کی قدر کرو۔ اسے سارتھک کرو۔ ویرتھ مت کھو۔ بھگوان کرشن نے ارجن کو کہا تھا۔ سب دھرموں کا تیاگ کر کے تو میری شرن ہو جا۔ میں تجھے سارے پاپوں سے مکت کر دوں گا۔ چنتا مت کر۔ اوم تت ست۔

ੴ

بانی گورو تیغ بہادر صاحب شلوک محلہ ۹ (کھبادارتھ سہت)

(۲۸) مایا کارن دھاوہی مورکھ لوگ اجان
کہو نانک بن ہری بھجن برتھا جنم بہان

(۲۹) جو پرانی سمرن ابھجے. روپ رام تے جان
ہری جن ہری انتر نہیں، نانک ساچی مان

(۳۰) من مایا میں ڈھپ رہیو بسریو گوبند نام
کہو نانک بن ہری بھجن جیون کونے کام

(۳۱) پرانی رام نہ چیتائی مدھ مایا کے اندھ
کہو نانک ہری بھجن بن پرتا ہیں جم پھند

(۳۲) سکھ میں بہو سنگی بھیئے دکھ میں سنگ نہ کوئے
کہو نانک ہری بھج منا انت سہائے ہوئے

گورو مہاراج کہتے ہیں کہ مورکھ گیانی لوگ مایا کے کارن سنسار میں دوڑتے ہوئے مارے مارے پھرتے ہیں اور یہاں کے ناشواں پدارتھوں کو جمع کرنے میں ساری عمر بھاگ دوڑ کرتے رہتے ہیں ہری بھجن کے بغیر یہ منش جنم دیرتھا ہی بیت جاتا ہے یہ بالو سنشریر اس لئے نہیں ملا تھا کہ دنیاوی بھوگوں میں اسے ناش کر دیا جاتا۔

بلکہ یہ تو پرماتما کی پراپتی کا سسا دھن روپ ہے۔ اور جب تک یہ کام ہم پورا نہیں کریں گے اپنے نج گھر نہیں لوٹ سکینگے اور ہماری یاترا سماپت نہیں ہوگی اور دکھ ہی ہمارے بھاگ میں لکھے جائیں گے۔

جو منش دن رات چوبیس گھنٹے پرماتما کو یاد کرتے ہیں۔ انکا بھجن کرتے ہیں۔ ان کا من۔ من کی برلی دھیان سے پھل سروپ پرماتم آکار ہو جاتی ہے۔ آپ اس کو رام روپ ہی جانو۔ یہ بات بالکل ستیہ ہے۔ کہ ہری اور ہری جن میں کوئی بھید نہیں رہ جاتا دونوں ایک روپ ہوتے ہیں سے

ہم جانو رام اور ہے جائے ملیں گے دہائے
الٹ رام ہم ہی بھیو اچرج لکھیو نہ جائے

پریمی سدھو۔ من کا تو کام ہی منن کرنا ہے۔ آپ تو وہ روپ دیکھ تے رہت ہے آپ اس کو پرماتما کی یاد میں لگائیں گے وہ پرماتم سروپ ہو جائے گا اور اب جو آپ مایا سے موہت ہو کر انیک پدارتھوں کے چنتن میں اس کو لگا رہتے ہیں تو یہ مایا میں ہی گڑ دبا ہوا مایا سے ڈھکا ہوا ہے اور پربھو نام کو بھولا ہوا ہے۔ اس اگیان اندھکار میں جیو اس سنسار کے چند روزہ جیون میں موائے دکھ کی ٹھوکریں کھانے کے اور کیا پراپت کر سکتا ہے۔ منش جیون نشپھل ہی ہو جاتا ہے۔ اور جیو ادھوگتی کو پراپت ہوتا ہے یہ جیو مایا کے مدھ میں اندھا ہو جاتا ہے اس کی درشٹی مند ہو جاتی ہے۔ جس پرکار نشہ پی کر مدہوش ہوا منش سب کچھ بھول جاتا

ہے۔ اپنا نام کام دھام کچھ یاد نہیں رہتا اسی پرکار مایا کے نشے میں چُور دنیا دار بھی اپنے جیون کے لکشیہ کو اپنے دھرم کرم کو اور اور اپنے نج گھر کو بھول جاتا ہے اور اسے اپنے سروپ رام کی یاد ہی نہیں آتی۔ آیو بھر دھن وہاں کے حساب میں غرق رہتا ہے گورو صاحب کہتے ہیں ایسے جیو جو پرکچھ بھی نہیں کرتے وہ موت کے پھندے میں پھنستے ہیں۔ وہ بار بار جنمتے اور مرتے رہتے ہیں۔

اس دنیا کی یہ حالت ہے۔ کہ سکھ میں سب ساتھی بن جاتے ہیں۔ سب لوگ سوارتھ کے یار ہیں جب تک ان کا مطلب پورا ہوتا ہے تب تک وہ سنگی متر بنے رہتے ہیں اور جب دکھ کا سمے آتا ہے تو اس وقت کوئی ساتھی متر دکھائی نہیں دیتا۔ جیسا کہ گورو صاحب کا فرمان ہے سے

سنگ سکھا سب تج گئو کو ؤ نہ نبھیؤ ساتھ
کہو نانک اس بپت میں ٹیک ایک رگھوناتھ

دیگر سے جگت میں جھوٹی دیکھی پریت۔ اپنے سکھ سیوں سب جگ باندھیو۔ کیا دارا کیا میت۔ میرو میرو سبھی کہت ہیں۔ ہت سے باندھیو چیت۔

اس لئے اے سجن پرشو۔ موہ ندرا کا تیاگ کرو۔ جا گو ست سنگ میں جاؤ سنتوں کے وچن شرون کرو اور رام کا بھجن کرو جو انت کال سہائتا کرے گا۔ ورنہ یہاں تو یہی ریتی ہے۔ انت کال سنگی نہ کوئی یہی اچرج ریت۔ جگت میں جھوٹی دیکھی پریت پریمی بھگت جن۔ وچار کرو اور جیون کا شیش سمے پربھو بھجن میں لگا دو۔

ੴ

بانی گورو تیغ بہادر صاحب شلوک محلہ ۹ (کھاارتھ سہت)

(33) جنم جنم بھرمت بھریو مِٹیو نہ جم کو تراس
کہو نانک ہری بھج منا۔ نربھے پاوے باس

(34) جتن بہت میں کر رہیو۔ مِٹیو نہ من کو مان
دُرمت سے نانک پھنڈ یو راکھ لیو بھگوان

(35) بال جوانی اور بردھ پن تین اوستھا جان
کہو نانک ہری بھجن بن بِرتھا سب ہی مان

(36) کرنو ہو تو سو نہ کیو پڑیو لوبھ کے پھند
نانک سمیو رم گیو اب کیوں رووت اندھ

(37) من مایا میں رم رہیو نکست ناہن میت
نانک مورت چتر جیوں چھاڈت ناہی بھیت

گورو صاحب جیو کو چیتاونی دے رہے ہیں کہ اے جیو۔ تیرے انت جنم ہو چکے ہیں۔ تو انیک جنموں میں بھرمتا یہاں آ پہنچا ہے۔ اور ابھی تک تیرا مرتیو کا بھے دور نہیں ہوا۔ ابھی بھی تو نے مرتیو سے خلاصی پانے کے لئے کام نہیں کیا۔ پرماتما سے سمبندھ نہیں بنایا اس کے ست نام کا سمرن نہیں کیا۔ اس کے جیو ولا کی سیوا نہیں کی اس لئے پھر تو یہاں سے موت کے بس میں آواگون میں بھرے گا اس لئے اپنے من کو شکشا دو کہ ہری بھجن کرے تاکہ تو بھی پار لگا

پراپتی ہو جائے کیونکہ جو پرماتما کی بھگتی کرتے ہیں وہی امر پد پاتے ہیں۔ اور مرتیو سے چھوٹ جاتے ہیں۔

بھگوان سے پرارتھنا کرو کہ ہے میرے مالک میں درمتی کے کارن مایا موہ کے چکر میں پھنس گیا ہوں اور اس قدر شکتی اسمرتھ ہو چکا ہوں کہ ہزار کوشش کرتا ہوں پرنتو مجھے سپھلتا نہیں ہوتی کیونکہ میرے من کا مان ہی دور نہیں ہوتا۔ پربھو آپ کرپا کرکے شکتی دو۔ اپنی مایا کو دور ہٹا دو۔ مجھے شدھ بدھی پردان کرو۔ میں تمہارا ہوں۔ مالک میں تمہارا ہوں آپ مجھے اپنا لیویں۔ میں آپ کی شرن ہوتا ہوں۔ اب آپ ہی کو میری لاج ہے بھگوان۔

اس شاریرک جیون میں تین اوستھا آتی ہیں۔ بچپن، جوانی اور بڑھاپا اور مرتیو ان سب کا انت کر دیتی ہے۔ یدی پرماتما کا بھجن نہ کیا تو تینوں ہی ورتھا چلی جاتی ہیں۔ بھائی پرماتما کی یاد کرو اور اپنا منش جیون سارتھک کر لو۔ دنیا میں جس کام کے کرنے کے لئے تمہیں بھجوایا گیا تھا وہ کام تو تم نے کیا نہیں اور یہاں کے ناشوان پدارتھوں کی ممتا کے کارن لوبھ کے پھندے میں پھنس گئے ہو۔ دن رات انھیں کے اکٹھا کرنے اور بھوگنے میں غلطاں رہتے ہو اور اسی پرکار آیو ویتیت ہو جائیگی اور جب انت سمے مرتیو آ دبائیگی اس وقت رونا چلانا کام نہیں آئیگا جو کام کا سمے تھا وہ بیت گیا اب رونے سے کوئی فائدہ نہیں۔ بھلے پرش جوانی میں ہی اپنے سچے ساتھی اس

جگت پتا پرمیشور کو یاد کرو۔ اس سے پریم کرو اور اپنا جیون سپھل کر کے یہاں سے جاؤ۔

جب تم آئے جگت میں جگ ہنسے تم روئے
ایسی کرنی کر چلو تم ہنسو اور جگ روئے

مورکھ جیو موہ مایا کے چکر میں پڑ کر اتنا اندھا ہو گیا ہے۔ کہ اسے کچھ نہیں سوجھتا۔ موہ میں ہی یہ رم گیا ہے۔ اور اس سے نکل نہیں سکتا۔ اس کی حالت کچھ اس طرح کی ہے۔ جس پرکار دیوار کے اوپر کوئی رنگین چتر بنا ہوا ہے۔ تو وہ چتر دیوار کو چھوڑ کر کہیں جا سکتا نہیں۔ کیونکہ وہ دیوار سے ایک روپ ہوا ہے۔ اسی طرح جیو بھی مایا کے ساتھ مل کر مایا روپ ہی ہو چکا ہے جب تک ویراگ کے سوڈا کا سٹک میں اس کو ڈالا نہ جائے تب تک مایا موہ کی میل اس سے دور نہ ہوگی اور اس کا اُدھار نہ ہو سکے گا۔ اس لئے اس کا ایک ماتر علاج ست سنگ اور ویراگ ہے۔ اوم

بانی گورو تیغ بہادر صاحب - شلوک محلہ ۹
(بھاوارتھ سہت)

---

(۳۸) نرجا ہت کچھ اور - اور بے کی اور بھی
چنوت رہیو ٹھگور نانک بھاسی گل پڑی

(۳۹) جتن بہت سکھ کے کئے دکھ کو کئے نہ کوئی
کہو نانک سن رے منا ہر بھاوے سو ہوئی

(۴۰) جگت بھکاری پھرت ہے سب کو داتا رام
کہو نانک من سمر تے پورن ہووے کام

(۴۱) جھوٹے مان کہا کرے جگ سپنے جیوں جان
ان میں کچھ تیرو نہیں - نانک کہیو بکھان

(۴۲) گرب کرت ہے دیہہ کو بنستے چھن من میت
جیہ پرانی ہری جس کہو - نانک تیہ جگ جیت

(بھاوارتھ) منش دنیا میں آکر انیک پرکار کی واسنا دھارن کرتا ہے - اور اپنے کو سکھی کرنے کے لئے بہت کچھ چاہتا ہے - پرنتو یہ چاہتا تو کچھ اور ہے پر پرماتما کی طرف سے کچھ اور دوسرا پھل ہی اس کو پراپت ہوتا ہے - دوسروں کو دھوکہ دے کر چھل کپٹ اور پاکھنڈ سے اپنے کو سکھی کرنے کی سوچتا ہے - پرنتو سکھی نہیں ہوتا - اتنے میں شریر ناش کو پراپت ہو جاتا ہے اور دل کی ہوس دل میں ہی رہ جاتی ہیں۔

ساری عمر سکھ پراپتی کے لئے جتن کرتے رہے لیکن سکھ نہیں ملا۔ اور دکھ کے لئے کوئی یتن نہیں کرتا۔ ہم نے بھی دکھ کے لئے کوئی یتن نہیں کئے اور دکھ آن پراپت ہوتے ہیں۔ اس سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ منش کے ہاتھ میں کچھ نہیں جو پربھو کی بھاوی ہے اسی کے انوسار ہی دکھ سکھ ملتا ہے۔ بھاوی بلوان ہے۔ جیو کو چاہئے اپنے اندر سمرپن بدھی پیدا کرے۔ پربھو پرائن ہو کر جیون جئے۔ اپنا اہنکار تیاگ کرے۔ کرن کراون ہار ستا پرماتما کی ہے۔ ورنہ شریر من اندریہ سب جڑ ہیں۔ پرماتما کا آسرا گرہن کرنا چاہئے۔

پرماتما سرب گیان۔ سرب شکتی مان اور سرب سوامی ہے اور جگت جیو سب کے سب اسی کے در کے بھکاری ہیں۔ سب کچھ اسی کا دیا ہوا ہے جو یہاں خالی آتا ہے۔ پرماتما اس کے لئے دودھ کا مال کا گھر بار کا سب انتظام کرتا ہے۔ وہی رکشا کرتا ہے۔ اور سارے سامان بھی دیتا ہے۔ تا کہ جیو اپنے سفر میں تنگ نہ ہو۔ اور یہاں سے جب جیو جاتا ہے تو پھر یہ سب کچھ یہاں چھوڑ کر ہی جانا پڑتا ہے۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ ان چیزوں پر اس کا کوئی ادھیکار نہیں ہے۔ مالک کوئی اور ہے اور یہ اگیان سے مالک بن جاتا ہے۔ جب یہ دشا ہے تو اسی کا سمرن کرنا چاہئے تا کہ جیو پورن کام ہو سکے۔

گورو صاف صاف بکھان کر رہے ہیں کہ سارا سنسار ایک لمبا سوپن ہے۔ اس میں اے جیو تیرا کچھ بھی نہیں۔ یہ جگت سرائے ہے اور تو مسافر ہے۔ اس مسافرخانہ میں تو چھوٹا

ابھیمان کرتا ہے ۔ اور اپنی ملکیت جگاتا ہے " تیرا یاں کچھ نہیں " یہ سبق یاد کر ۔ موہ مان مد سے رہت ہو جا ۔ اور دنیا میں اسنگ تر لیپت ہو کر رہو ۔

جس شریر کا تو اتنا ابھیمان کرتا ہے ۔ یہ ناشوان ہے ایک پل میں مٹی ہو کر ناش ہو جاتا ہے اس کا تیرے ساتھ کیا سمبندھ ہے ۔ یہ تیرے کو کیول یاترا میں سواری کے لئے ملا ہے تیاجی نے کرپا کر کے دیا ہے ۔ اس کا شکر گزار ہو ۔ اسی مالک کا لیش گان کرو ۔ اسی کی بھگتی کرو ۔ جو منش شریر دھارن کر کے بھگتی کرتے ہیں ۔ نام سمرن کرتے ہیں ۔ پرماتما خوش ہو کر انکو اپنے سروپ میں ملا لیتا ہے ۔ وہ مکت ہوتے ہیں وہ بھاگیہ شالی جیو ہیں ۔ انھوں نے جگت کو جیتا ہے ۔ ان کا جیون سپھل ہے ۔ ان کی جے جے کار ہوتی ہے ۔

— اوم —

بانی گورو تیغ بہادر صاحب محلہ ۹ شلوک کھا وارتھ مہت

(43) جے گھٹ سمرن رام کو سو نر مکتا جان
تے نر ہری انتر نہیں نانک ساچی مان

(44) ایک بھگتی بھگوان جے پرانی کے ناہیں من
جیسے سوکر سوان نانک مانو تاہیں تن

(45) سوامی کو گریہہ جیوں سدا سوان تجت نہیں نت
نانک ایہہ بدھ ہر بھجو اک من ہو کے اک چت

(45) تیرتھ برت ار دان کر من میں دھرے گمان
نانک نہپھل جات تے جیوں کنچر اشنان

(46) سر کمپیو پگ ڈگمگے نین جوت تے ہین!
کہو نانک ایہہ بدھ بھئی تو نہ ہری رس لین

(کھا وارتھ) گورو صاحب کہتے ہیں سنسار اور سنسار کے پدارتھوں کو سارے جیو یاد کرتے ہیں اور موہ ممتا کے کارن آواگون کے چکر میں بھرتے ہیں وہ واسنا کی زنجیر سے باندھے ہوئے ہیں۔ پرنتو جن کے گھٹ (ہردیہ) میں رام نام کا سمرن چل رہا ہے وہ منش جیون مکت ہیں۔ کہتے ہیں۔ یہ میری بات بالکل سچ مانو۔ کہ ایسے گیانی مکت پرش ہری یعنی پرماتما سے بھن نہیں ہیں وہ پرماتم سروپ ہیں کیونکہ سروپ اگیان کے دور ہو جانے پر اب ان کا جیو تو سماپت ہو گیا ہے اور وہ اب پورن برہم ہیں۔

جس منش کے ہردیہ میں ایک بھگوان کی بھگتی شردھا۔ پریم لگن نہیں اتپن ہوئی ہے اور وہ کیول کھاتے پیتے سوتے اور اپنے جیسے بال بچے پیدا کرنے میں لگے

ہوئے ہیں وہ کسی پرکار بھی سور اور کتے سے اچھے نہیں ہیں چاہے شریر سے وہ منش دکھائی دیتے ہیں لیکن ان کی رہنی پشوؤں والی ہے۔ منش منن شیل پرانی کو کہتے ہیں اور پشو منن سے رہت ہے۔ اسلئے اگر ہم وچار سے کام نہیں لیتے اور پرماتما سے ورودھ کرتے ہیں تو ہم پشو ہی ہیں۔

جس پرکار کتا اپنے مالک کا گھر کبھی کسی حالت میں بھی تیاگ نہیں کرتا چاہے بھوکا رہے چاہے ڈنڈوں سے مار پڑے سوامی ناراض ہو۔ وہ بار بار موقعہ پاکر مالک کے چرن چومنے کیلئے لالائت رہتا ہے دُم ہلاتا ہے پیار اور نمرتا کی درشٹی سے اپنے مالک کو دیکھتا ہے اور انت میں مالک کو خوش کر لیتا ہے اور مالک اسے پھر پیار سے اپنی گودی میں اٹھا لیتا ہے اسی پرکار گورو مہاراج کہتے ہیں اے منش تو بھی اپنے مالک کا ایک من اور ایک چت ہو کر بھجن کر اسی کو یاد کر اور اسی کو خوش کرنیکا یتن کر تاکہ وہ پرم پتا پرسن ہو کر تجھے اپنے سروپ میں پرولین کرائے

جو لوگ تیرتھ تیرتھ اشنان کرتے ہیں اور برت پرن اتیادی دھارن کرتے ہیں اور دان کرتے ہیں اور ساتھ ان کرموں کا ابھمان دھارن کرتے ہیں انکا اہنکار بڑھ جاتا ہے وہ اپنے کو شبھ کرم کرکے بھی زیادہ بندھن میں ڈال دیتے ہیں۔ ان کا یہ سب کچھ تیرتھ برت دان نشپھل ہو جاتا ہے ان کو جو شکتی ہیں دے سکتا بندھن ناش نہیں کرتا ہے جس پرکار ہاتھی کا اشنان ویرتھ ہی ہوتا ہے۔ وہ اشنان کے بعد خود ہی اپنے سر میں مٹی ڈال لیتا ہے اسی پرکار منش شبھ کرموں کے ابھمان سے اپنے کو بندھن میں ڈال لیتا ہے

بھائی اب تو خیال کرو جرا اوستھا آگئی ہے تو بوڑھا ہو گیا ہے تیرا سر کانپ رہا ہے پاؤں ڈگمگا رہے ہیں اور آنکھوں میں دیکھنے کی جوتی نہیں رہی ساری اندریاں جواب دے گئی ہیں۔ اب تو موت کی گھاٹی سامنے ہے۔ ایسا

اوستھا میں بھی تو پرماتما کے پریم رس سے ونچت ہے تو اس کو یاد نہیں کرتا کہاں جانا ہے کوئی ٹھکانہ نہیں۔ بال بچے دھن دولت مال ملکیت سب یہاں ہی رہ جائے گا۔ شریر بھی یہاں ہی جل کر راکھ ہو جائے گا ذرا سوچو تمہارا کیا بنے گا۔ آگے جاکر اپنے باپ کو کیا جواب دوگے۔ کیا کمائی کر کے لائے ہو۔ شرمندگی سے بچنے کے لئے ابھی سے ست نام کا سمرن آرمبھ کر دو۔ اور پشچاتاپ کرتے ہوئے پربھو سے کھشما یاچنا کرو۔ وہ ضرور معاف کر دیگا

— اوم برہم ستیم —

آتی

بانی گورو تیغ بہادر صاحب۔ شلوک محلہ ۹ (ربعا وارتھ سہت)

(۴۸) سچ کر دیکھیو جگت میں کو کا ہو کو ناہی۔
نانک تھر ہری بھگت ہے تس راکھو من ماہیں

(۴۹) جگ رچنا سب جھوٹھ ہے جان لیو رے میت
کہو نانک تھر نہ رہے — جیوں بالو کی بھیت

(۵۰) رام گئیو راون گئیو جاکو بہو پریوار !!
کہو نانک تھر کچھ نہیں سپنے جیوں سنسار

(۵۱) چنتا تاں کی کیجیے جو انہونی ہوئے
ایہہ مارگ سنسار کو نانک تھر نہیں کوئے

(۵۲) جو اپجیو سو بنس ہے پرو آج کے کال
نانک ہری گن گائے لے چھاڈ سگل جنجال

(بھاوارتھ) اس سنسار میں رہ کر اچھی پرکار تجربہ کر کے دیکھ لیا ہے۔ یہاں کوئی کسی کا نہیں ہے۔ ہر کوئی اپنا اپنا سوارتھ لئے ہوئے وچر رہے ہیں۔ سب جیووں کی پریت کیسی جھوٹی ہے اپنے سوارتھ سے سب جگ باندھیو کیا دارا کیا میت"۔ پھر سنسار کی نہ کوئی وستو ستھر ہے سب ناشوان ہیں۔ نہ سمبندھ ہی سچے ہیں۔ یہاں ایک ہی وستو ست ہے۔ اور وہ وستو پرماتما ہے اسی پرماتما کا پریم اور بھگتی ہی ستھر اور سکھدائی ہو سکتی ہے اسلئے دنیا ویراگیہ وان ہو کر پرماتما کی بھگتی ہردیہ میں دھارن کرو اور اپنا جنم صپھل کر کے جاؤ۔

اے متر! سنسار کی رچنا سپنے کے سمان ہے اسَت اور چھلیا ہے اُن ہوا دکھائی دیتا ہے۔ بہ باہر دیہ میں تشبیہ کر کے۔ جان لو کہ سنسار متھیا ہے۔ سب پدارتھ نشور ہیں اپنا شریر بھی دو چار دن کا مہمان ہے۔ اور پتہ نہیں کب اپنے آدسروپ میں لین ہو جائے گا اس لئے جھوٹی وستوؤں سے کیا پریت کرنی ہے یہاں ہمارا کچھ بھی نہیں شریر ہی ہمارا نہیں۔ باقی چیزوں کی تو بات ہی کیا ہے۔ یہ تنسی کا انوپم کھیل ہے۔ جس طرح ریت کی دیوار کا کوئی بھروسہ نہیں اسی پرکار سنسار کے پدارتھوں کا کوئی بھروسہ نہیں۔ ان کا موہ تیاگ کرو اور انیم گتا مجھ سے رہت ہو کر مالک کی یاد کرو۔

سنسار کے نشور استھر ہونے میں درشٹانت دیتے ہیں۔ کہتے ہیں دیکھو بھگوان رام چندر جو کہ اوتاری پرش تھے اور راون جو اتنا شکتی شالی بھوپ وادی راجہ تھا دونوں نہیں رہے۔ سب کے سب اپنے پریوار سمیت لین ہو گئے جب ایسی ہستیاں نہیں رہ سکیں بھائی تم کون باغ کی مولی ہو جو اتنا اہنکار کرتے ہو اور دوسروں کے ساتھ جھگڑا کرتے ہو۔ جو آیو بیت گئی وہ سوئی ہو گئی۔ کیا تم اس سے کو واپس لا سکتے ہو۔ نا ممکن۔ سمجھو۔ اسی پرکار یہ

سارا سنسار ایک لمبا سوپن ہے اور اسّت ہے۔ سنسار اور سنسار کے پدارتھوں میں ست بدھی کا تیاگ کرو۔ کیونکہ پدارتھوں میں ست اور سکھ بدھی ہی ہمارے موہ اور ممتا ہی کا کارن ہے۔ اور اسی کارن سے جیو کو سروپ کا پرماد ہو گیا ہے اور وہ آواگون کے چکر میں پھنس گیا ہے۔ اور آیو پرینت چنتا میں گرست رہتا ہے۔ ہمارے بندھو۔ جب کرن کراون ہار پرماتما سرو گیہ اور سرو شکتی مان ہے۔ اور سب کچھ اسی کے حکم کے اندر ہے۔ "بن حکم نہ جھولے پاتا" پتہ بھی حکم کے بغیر نہیں ہلتا۔ "حکمے اندر سب کو باہر حکم نہ کوئے"۔ پھر اس جیون میں چنتا کے لئے استھان کہاں ہے۔ چنتا تو تب کریں۔ اگر کوئی بات ایسی ہو جو نہیں ہونی چاہیئے تھی۔ جب سب پرماتما کے حکم کے اندر ہے اور وہ پرماتما جانتا ہے کہ کیا ہمارے ہت میں ہے۔ انہونی بات ہو ہی نہیں سکتی۔ اسواسطے چنتا کرنی اُچت نہیں اسی سنسار مارگ میں سبھی دستو پدارتھ چنچل استھر نسوَر ہیں اور منقیا ہیں۔ پربھو پر بھرو پر وشواس کر کے نشچنت ہو جاؤ۔

سنسار میں جو بھی آیا ہے وہ جائے گا۔ جو پیدا ہوا ہے وہ مریگا کیول سمے کا انتر ہے۔ کوئی آج مر گیا کوئی کل مرے گا۔ یدی سمے کا انتر نکال دیں تو سبھی شریر مُردہ ہیں۔ ایسے شریروں کے لئے کیا موہ اور کیا سوگ اور پھر چنتا کس بات کی۔ گورو صاحب کہتے ہیں سب جھگڑے اور جنجال تیاگ کر کے پربھو دین دیال کے گن گاؤ۔ اسی کا نام سمرن کرو۔ اس کا سروپ گیان پراپت کرو۔ نربھے موکش پد کو پراپت کرلو۔

اوم

بانی گورو تیغ بہادر صاحب شلوک محلہ ۹ بھاوارتھ سہت

(53) بل چھٹ گیو بندھن پرے کچھو نہ ہوت اپائے ۔ کہو نانک اب اوٹ ہری گج جیوں ہوؤ سہائے

(54) بل ہوا بندھن چھٹے سب کچھ ہوت اپائے ۔ نانک سب کچھ تمرے ہاتھ میں تم ہی ہوت سہائے

(55) سنگ سکھا سب تج گئے کوئی نہ نبھیو ساتھ ۔ کہو نانک ایہہ بپت میں ٹیک ایک رگھوناتھ

(56) نام رہیو سادھو رہیو رہیو گورو گوبند ۔ کہو نانک ایہہ جگت میں کن جپیو گورمنت

(57) رام نام اُر میں گہیو جاں کے سم نہیں کوئے ۔ جیہ سمرت سنکٹ مٹے درسن تہارو ہوئے

(بھاوارتھ) منش کو سنسار میں دچرتے ہوئے پرماتما کی یاد نہیں آتی اپنی من مکھتا میں مدمست ہو کر خوب من مانیاں کرتا ہے اور کسی کی پرواہ نہیں کرتا لیکن جب شریر کمزور ہو جاتا ہے اندریہ جواب دے جاتے ہیں اور کچھ ہو نہیں سکتا۔ دکھ آ کر گھیرتے ہیں۔ تب یہ جیو پرماتما کو یاد کرتا ہے اس کا آسرہ گرہن کرتا ہے اور آشا کرتا ہے کہ انہیں کا ادھار بھی تجھ کی نیائیں ہو جائے۔ گورو صاحب کہتے ہیں نراشا کا کارن کوئی نہیں کیول پربھو میں ست وشواس کی آوشکیتا ہے سب کچھ مالک کے ہاتھ ہے۔ اگر پرم پتا پرماتما سہایتا کریگا تو بل بھی آ جائیگا۔ سب بندھن کٹ جائینگے اور اپائے بھی سوجھیں گے کیونکہ وہ مہا پربھو کہیں دور تھوڑے ہی ہے۔ وہ ہمارے ہردیہ میں سمعت ہماری آتما تو ہے۔ جب انت سمے آتا ہے تب سنگی ساتھی سب چھوڑ دیتے ہیں نہ کوئی ساتھ جاتا ہے اور نہ سہایتا کرتا ہے ایسی بپتا اور مصیبت میں کیول ایک بھگوان رگھوناتھ کا ہی آشرہ ہے۔ وہی رکشا کرینگے اور رکشا کرتے ہیں پربھو چرنوں میں پورن وشواس دھارن کرو۔ ایسا لگتا ہے گرو مہاراج نے یہ دوہے (شلوک) اس وقت اچارن کئے جب دہلی میں مغل بادشاہ کے حکم سے ان کو قتل کرنے کا فیصلہ ہو چکا تھا اور نظر بندی کے دوران یہ شبد پربھو پرارتھنا کے روپ میں ان کے پاون ہردیہ سے پرگٹ ہو گئے اسی لئے سنگ سکھا سب تج گئے۔ کہا اور ایک ٹیک رگھوناتھ کا ورنن ہوا ہے اور انت کے دوہوں میں ان کے دکھت ہردیہ کا پرتچے ملتا ہے۔ کہتے ہیں۔ اس جگت میں

کتنے پرانی ہیں۔ جو گورو منتر کا جاپ کرتے ہیں۔ لاکھوں اور کروڑوں لوگ گوروؤں سے منتر دیکشا پراپت کرتے ہیں۔ پرنتو جیون میں اس کا جاپ یا ست سمرن ان سے نہیں بن پاتا وہ دنیا داری میں الجھے رہتے ہیں۔ اس پرکار وہ اس نام کا لابھ نہیں لے سکتے اور نہ ان کا اس نام پر وشواس ٹھہرتا ہے۔ کسی زمیندار نے کہا تھا۔ "رب نیڑے کہ گھسن"۔ کیا پرماتما نزدیک ہے یا مُکا (مُشٹی)۔ اللہ شاہ رگ سے بھی نزدیک ہے۔ وہ ہماری آتما ہے۔ پرماتما سے زیادہ نزدیک کوئی بھی نہیں۔ لیکن اگیان سے ہم اس کو دور سے دور مانتے ہیں اور اسکے نام کا سمرن نہیں کرتے ورنہ ست یہ ہے کہ نام ست ہے۔ سادھو سنگت ہے۔ اور گورو گوبند ست ہے۔ ان کا کبھی ناش یا لوپ نہیں ہوتا پرنتو جیو موہ مایا سے اندھا ہو کر ان سے لابھ نہیں اٹھاتا۔

یہ رام نام کی مہما ہے کہ جو اس نام کا سمرن کرتے ہیں ان کے سارے سنکٹ دور ہو جاتے ہیں اور وہ پربھو بھگت اور داس ہو جاتے ہیں نرمان ہو کر سنسار میں وچرتے ہیں۔ اس لئے اے میری سندر آتما! اس رام نام کو ہردیہ میں گرہن کرو۔ سمرن بھجن دھیان کرو۔ سنسار برہمانڈ میں رام نام کے برابر کوئی وستو نہیں۔ یہ امولک وھن ہے۔ ہیرا امنی لعل ہے۔ جس کا نہ کوئی مول ہے نہ تول۔ اوم

آگیا لورن کبھیٔ نرنکار — اوم برہم ستیم سرب آدھار

(نرسنگداس لو)

ختم